اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں

بد نصیب ہیں وہ علماء، وہ دینی جماعتیں اور ان کے سیاسی لیڈر جو اسلام کی بجائے جمہوریت کا نام لے کر پرچم اٹھاتے پھرے، قیادت کا راگ الاپتے رہے لیکن مسلمانوں کی قدر مشترک، اجتماعیت کے نشان اور مرکزیت کی علامت ختم نبوت کے لئے ان کو اکٹھا ہونا یاد نہ رہا۔ آج وہ اپنی آنکھوں سے جمہوریت کا حشر دیکھ چکے۔ انہوں نے پہلے جمہوریت کے نام پر اسلام کو برباد کیا، پھر ڈکٹیٹر شپ آئی اور ڈکٹیٹر شپ کے بعد اب پھر جمہوریت کا راگ الاپا جارہا ہے۔

آج سن لو! جب تک اسلام کو اسلام کے نام سے نہیں لایا جائے گا۔ اسلام نہیں آئے گا۔ اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں، کوئی کافرانہ جمہوریت، امریکی صدارتی نظام، کسی ماؤ، کسی لینن و سٹالن کا کفریہ نظام سوشلزم اور کمیونزم، اسلام کو نہیں لاسکتا۔ اسلام اپنے نام سے آئے گا اور کفر اپنے نام سے۔ جب تک اس سیاسی ناٹک اور فریب کا پردہ چاک نہیں کیا جائے گا، یہ مغالطہ ختم نہیں کیا جائے گا۔ مداریوں کی ان پٹاریوں کو کھول کر عوام کے سامنے عریاں نہیں کیا جائے گا۔ جب تک آپ کی قوت فکر و عمل ایک نہیں ہو گی، تمام مکاتب فکر اسلام کے دستور پر اکٹھے نہیں ہوں گے اسلام نہیں آئے گا۔

آپ لکھ رکھیں، آپ کی مساجد باقی نہیں چھوڑی جائیں گی، مدارس چھین لئے جائیں گے۔ بخارا اور تاشقند کی یاد تازہ کرنے کا پروگرام آؤٹ ہو چکا ہے۔ مولویوں کی لاشیں حجروں سے برآمد کی جائیں گی۔ سب کچھ دھیرے دھیرے لایا جارہا ہے۔ جنہوں نے نہیں سنا وہ سن لیں اور جو سن کر کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے بیٹھے ہیں وہ سوچ لیں۔ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ کل اگر تم پر کوئی مصیبت اور عتاب آیا تو ہم جس طرح پہلے اس مسئلہ میں پاکدامن تھے آئندہ بھی ہمارا دامن ان اعتراضات سے پاک ہو گا۔

جانشین امیر شریعت، سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ

جلوس احرار کانفرنس چنیوٹ

۲۴ مارچ ۱۹۷۲ء